29073 / 177

محترم جناب مفتی صاحب

دار الافتاء،

جامعہ دار العلوم کراچی۔

السلام علیکم!

آپ سے دریافت یہ کرنا ہے کہ زیرِ نظر تصاویر میں جو چپل دکھائی گئی ہے کیا! اسے حالت احرام میں پہنا جا سکتا ہے؟

برائے مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں جواب عنایت فرمایئے۔ شکریہ
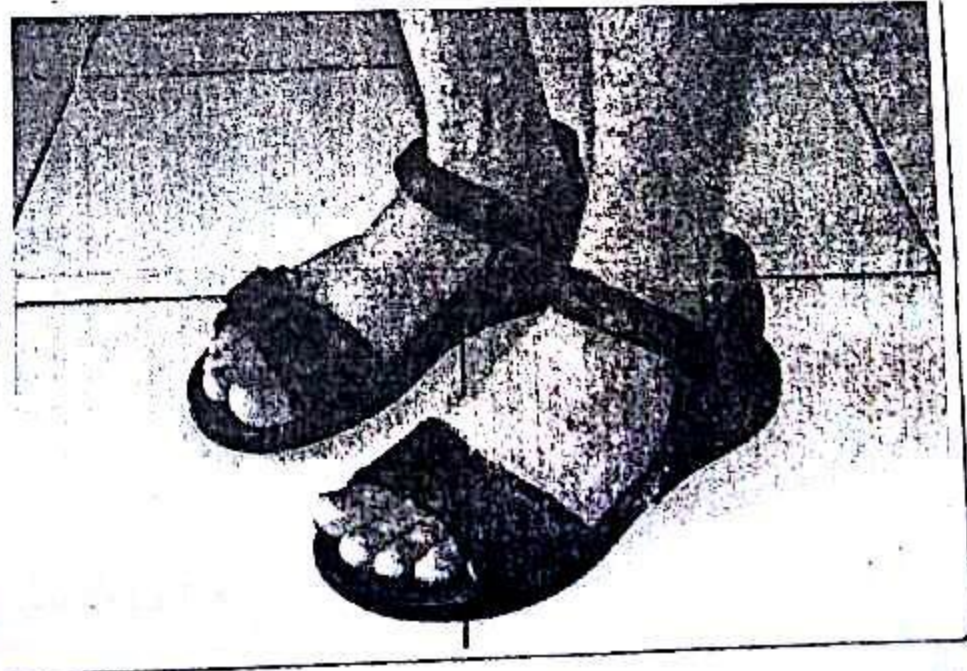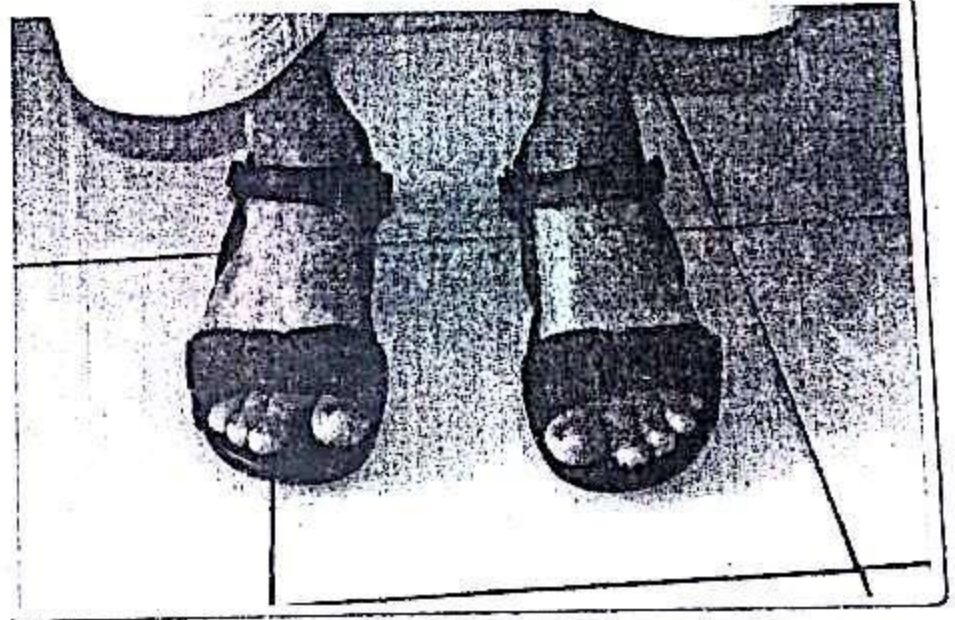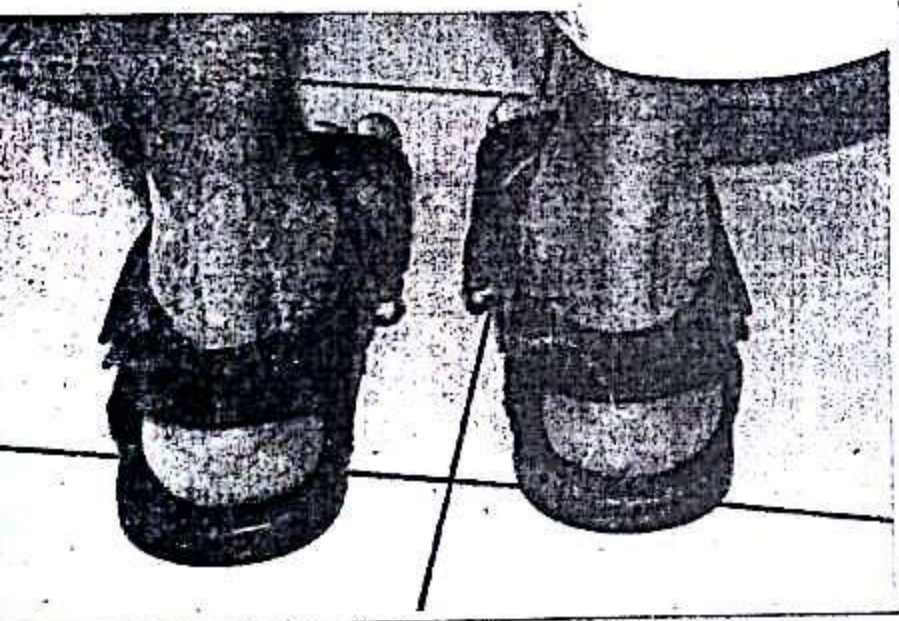
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

احرام کی حالت میں مردوں کو قدم کے درج ذیل حصوں کو کھلا رکھنا ضروری ہے:

(۱) وسطِ قدم کی ہڈی کے نیچے تک (۲) دونوں ٹخنے اور (۳) وسطِ قدم کی ہڈی کے محاذات (یعنی سیدھ) میں اور ٹخنوں کی محاذات میں واقع ایڑی سے اوپر کی پچھلی ہڈی کو کھلا رکھنا واجب ہے۔

اور بقول علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ایڑی بھی چھپانا جائز نہیں ہے، لہذا (اختلاف سے بچنے کے لئے) بہتر ہے کہ ایڑی بھی کھلی رکھی جائے، اور ایسی ہوائی چپل یا جوتا پہنے جس میں مذکورہ تینوں مواضع سمیت ایڑی بھی کھلی رہے لیکن اس کے باوجود اگر محرم نے ایسا جوتا پہنا جس میں مذکورہ تینوں جگہیں کھلی رہیں لیکن ایڑی چھپ جائے تو اس کی بھی گنجائش ہے، کوئی دم وغیرہ لازم نہ ہوگا۔

سوال کے ساتھ چپل کی تصویر دیکھنے سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ اس میں وسطِ قدم کی ہڈی کے نیچے تک حصہ تو کھلا ہوا ہے لیکن دونوں ٹخنے اور وسطِ قدم کی ہڈی کے محاذات (سیدھ) میں اور ٹخنوں کی محاذات میں واقع ایڑی سے اوپر کی پچھلی ہڈی پورے طور پر کھلی ہوئی نہیں ہے، اس لئے حالت احرام میں یہ چپل پہننا درست نہیں ہے (احتیاط کے خلاف ہے) (ماخذہ تبویب ۲۵/۱۱۲۶)

فی الشامیۃ (ج ۲ ص ۴۹۰) تحت قول الدر:

(اسفل من الکعبین) الذی فی الحدیث: "ولیقطعھما حتی یکونا اسفل الکعبین" وھو افصح مما ھنا، ابن کمال، **والمراد قطعھما بحیث یصیر الکعبان ومافوقھما من الساق مکشوفا، لاقطع موضع الکعبین فقط کمالا یخفی۔**

وفی غنیۃ الناسک (ص ۸۶) فصل فی محرمات الاحرام

ولبس الخفین والجوربین الا ان لا یجد نعلین فلیقطعھما حتی یکونا اسفل من الکعبین کمافی الصحیح......والکعب ھنا العظم المثلث المبطن علی ظھر القدم عند معقد الشراک دون الناتی فیماروی ھشام عن محمد رحمھما اللہ تعالیٰ:

وفیہ ایضا (ص ۸۶)

[غنیۃ] والمکعب السرموزۃ ونحوھما مماینتھی الی الکعب ...

یستر العقب ، کالکوش الهندی ونحوه ، لان النص لم یوجب ان یبالغ فی قطع الخفین حتی یکونا کالسرموزة وهو البابوج بل اوجب قطعهما حتی یکونا اسفل من الکعبین سواء کانا کالسرموزة او کالکوش الهندی۔

وعن هذا فسر الشارح رحمه الله تعالیٰ (ای شارح اللباب ملا علی القاری،ج ص ۱۲۳، کما فی رقم العبارة: ۱۵) المکعب بالکوش الهندی ولم یلتفت الی انه یستر العقب ، فما فی "ردالمحتار" (ج ۲ ص ۴۹۰): "والظاهر انه لایجوز ستر العقب" ویتفرع علیه عدم جواز لبس الکوش الهندی ونحوه مما یستر العقب لیس بظاهر ، نعم لو کان الکوش الهندی یستر العقب وما فوقه مما یحاذی الکعب ینبغی ان لایجوز لبسه لانه لم یکن اسفل من الکعبین فی کل جانب وهو الظاهر من النص ولعله حمل النص علی قطع الخفین حتی یکونا کالنعلین من کل جانب المؤخر۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵/ ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

۱۶/ فروری ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۶/۴/۱۴۳۴ھ